S_1997_3_507_512

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 3ایس سی آر

میسرز ایل۔ایم۔ایل۔لمیٹڈ

بنام۔

کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز، کانپور

21اگست1997

جے۔ایس۔ورما، سی۔جے۔ اور بی۔این۔کرپال، جسٹسز

سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 باب72-سنٹرل ایکسائز رولز قاعدہ4-نرخ آئٹمز 72.03، 72.10، 72.12-آف کٹ یا اسٹیل کے حصے-سکوٹر کے چھوٹے حصوں کی تیاری میں استعمال ہوتے ہیں-درجہ بندی کہ آیا اسے 7212.50-منعقد، کے تحت آنے والی اسٹیل شیٹس کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے،نہیں-آف کٹ مختلف سائز اور شکلیں ہیں، جن کی درجہ بندی 7210.10 کے تحت آنے والی شکلوں کے طور پر کی گئی ہے۔

اپیل کنندہ سکوٹر اور اس کے پرزے اور لوازمات تیار کرنے والا ہوتا ہے۔اپیل کنندہ نے ٹیرف کی سرخی7212.50 کے تحت محصول ادا کی گئی اسٹیل شیٹ خریدی۔ایم او ڈی وی اے ٹی کریڈٹ اسکیم مارچ 1986 میں متعارف کرائی گئی تھی تاکہ اسکوٹرز کے ساتھ ساتھ اس کے پرزوں اور لوازمات پر ان کی طرف سے قابل ادائیگی ڈیوٹی کے خلاف پہلے سے ادا کردہ ڈیوٹی کے لیے سیٹ آف کا فائدہ دیا جا سکے۔اسٹیل شیٹس کے استعمال کے بعد، اپیل کنندہ سکوٹر کے چھوٹے حصوں کی تیاری کے لیے "آف کٹ" کے کچھ بقیہ حصوں کا استعمال کر رہا تھا۔

مدعا علیہ نے مطالبہ کیا کہ آف کٹ کو مزید اشیاء کی تیاری کے لیے استعمال کرنے کے لیے موزوں ہونے کی وجہ سے انہیں اسٹیل شیٹس کے طور پر درجہ بند کیا جانا چاہیے اور انہیں اس ڈیوٹی کی شرح پر کلیئر کیا جانا چاہیے جس پر انہیں فیکٹری میں لایا گیا تھا اور کریڈٹ لیا گیا تھا۔

اسسٹنٹ کلکٹر کے سامنے اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ یہ صرف آف کٹ کے کچھ حصے تھے جو چھوٹے حصوں کی تیاری کے لیے استعمال کیے گئے تھے، کہ ان حصوں یا آف کٹ کو شیٹس کے طور پر درجہ بند نہیں کیا جا سکتا اور ان کی درجہ بندی نرخ آئٹم 7203.20 کے تحت فضلہ اور سکریپ کی ہوگی۔اسسٹنٹ کلکٹر نے اپیل

کنندہ دلیل کو مسترد کردیا اور کلکٹر (اپیل) اور ٹربیونل کے سامنے اپیلوں کو مسترد کردیا گیا۔

اس عدالت میں اپیل میں اپیل کنندہ کی طرف سے یہ دلیل دی گئی کہ چادروں کو کاٹنے اور سکوٹر کی تیاری کے لیے استعمال کرنے کے بعد، جو حصہ باقی رہ جاتا ہے وہ صرف فضلہ اور سکریپ ہے، کہ یہ اسٹیل کے ان ٹکڑوں میں سے صرف کچھ ہیں جو ذیلی اشیاء کی تیاری کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور یہ کہ صحیح نرخ سرخی جس کے تحت یہ ٹکڑے گرتے ہیں وہ 7203.20 ہے جس کی قیمت 1365 فی ٹن یا 7210.10 سے کم۔

جواب دہندگان نے دعوی کیا کہ اپیل کنندہ نے شیٹ خریدی تھی اور 5 لاکھ روپے کی شرح سے کریڈٹ کا دعوی کیا تھا۔ 715 فی ٹن اور اب جب اس کے پرزے دوسری اشیاء کی تیاری میں استعمال ہوں گے تو ان حصوں یا آف کٹ کو 7212.12 کے تحت درجہ بند کیا جائے گا۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد.1 جو آف کٹ استعمال کیے جاتے ہیں وہ واضح طور پر نرخ آئٹم 72.10 میں موجود "شکل" کے بیان محاورہ کا جواب دیں گے۔ یہ واضح ہے کہ آف کٹ جو عجیب شکل کے ہوتے ہیں اور اپیل کنندہ کے ذریعے استعمال کیے جاتے ہیں، شیٹ کی تفصیل کا جواب نہیں دیتے بلکہ انہیں صرف نرخ انٹری 7210.10 کے تحت آنے والی "شکلیں" سمجھا جا سکتا ہے۔ (512-سی)

.2 سکوٹر کے پرزوں کے بعد جو آف کٹ باقی رہ جاتے ہیں وہ اسٹیل کی چادروں کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیے گئے تھے اب ان کی آئتا کار شکلیں برقرار نہیں ہیں۔ یہ آف کٹس جو مختلف شکلوں اور سائز کے ہوتے ہیں واضح طور پر نرخ انٹری 72.10 کے تحت آتے ہیں۔ (512-بی)

.3 کٹ شیٹس کے وہ حصے جو دھات کی بازیابی کے لیے یا کیمیکلز کی تیاری میں استعمال نہیں ہوتے ہیں، نرخ آئٹمز 72.03 کے تحت صاف نہیں کیے جا سکتے۔ (511-جی-ایچ)

.4 اپیل کنندہ نرخ انٹری 72.10 کے تحت 365 روپے فی ٹن کی شرح سے ڈیوٹی ادا کر کے اسٹیل شیٹس کی آف کٹ کو صاف کرنے کا حقدار ہے۔۔ (512-ای)

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1989 کی دیوانی اپیل نمبر 3239۔

کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹربیونل، نئی دہلی اپیل نمبر۔ای/ 3414/ 87-بی ان (آرڈر نمبر 46 آف B-1989)۔ کے فیصلے اور حکم سے

اپیل کنندہ کے لیے جوزف ویلا پلی، آر۔ سنتھانم اور کے۔ جے۔ جان۔

اے سبا راؤ، مسز دیپتی جین، وی۔ کے۔ باجپائی برائے پی۔ پرمیشورن ایڈوکیٹ جواب دہندہ

کے لیے

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

کرپال، جے: اپیل کنندہ دو پہیہ گاڑیوں کی تیاری اور فروخت میں مصروف ہے اور اسے مدعا علیہ کی طرف سے پرزوں اور لوازمات کے ساتھ اسکوٹرز کی تیاری کے لیے مرکزی ایکسائز لائسنس دیا گیا ہے۔

سکوٹر اور اس کے پرزے اور لوازمات کی تیاری کے مقصد سے اپیل کنندہ اسٹیل شیٹس پر ڈیوٹی ادا کرتا ہے جس پر ٹیرف کی سرخی 7212.50 کے تحت 715 روپے فی ٹن کی شرح سے ایکسائز ڈیوٹی ادا کی جاتی ہے۔ یکم مارچ 1986 سے ایم اوڈی وی اے ٹی کریڈٹ اسکیم متعارف کرائی گئی تھی تاکہ بنانے والوں کو ان کی طرف سے پہلے سے ادا کی گئی ایکسائز ڈیوٹی کے سلسلے میں کریڈٹ دیا جا سکے اور انہیں اسکوٹرز کے ساتھ ساتھ اس کے پرزوں اور لوازمات پر ان کی طرف سے قابل ادائیگی ڈیوٹی کے خلاف پہلے سے ادا کردہ ڈیوٹی کے اس طرح کے کریڈٹ کے سیٹ آف کا فائدہ دیا جا سکے۔

سکوٹر کے پرزوں کی تیاری کے لیے ان چادروں پر کام کرنے کے بعد چادروں کے کچھ حصے باقی رہ جاتے ہیں۔ ان میں سے کچھ حصے اپیل کنندہ کے ذریعے سکوٹر کے چھوٹے حصوں کی تیاری کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

موجودہ معاملے میں جو تنازعہ پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ ان حصوں کی درجہ بندی کیسے کی جانی چاہیے۔ مدعا علیہ کے مطابق یہ حصے، جنہیں ٹریبونل نے سہولت کی خاطر 'آف کٹ' قرار دیا ہے، مزید اشیاء کی تیاری کے لیے استعمال کیے جانے کے لیے موزوں ہونے کی وجہ سے اسٹیل شیٹس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہیں اور انہیں اس ڈیوٹی کی شرح سے صاف کیا جانا چاہیے تھا جس سے انہیں فیکٹری میں لایا گیا تھا اور کریڈٹ لیا گیا تھا، یعنی 715 روپے فی ٹن کی شرح سے۔ ایکسائز حکام کے سامنے اپیل کنندہ دلیل یہ تھی کہ یہ ان کے سائز کے لحاظ سے آف کٹ کے صرف کچھ حصے ہیں، جو سکوٹر کے کچھ چھوٹے حصوں کی تیاری کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ان حصوں یا آف کٹ کو شیٹس کے طور پر درجہ بند نہیں کیا جا سکتا اور ان کی درست درجہ بندی فضلہ اور سکریپ کی ہوگی۔ اپیل کنندہ کے مطابق نرخ آئٹم 7203.20 کے تحت اسٹیل کے فضلے اور سکریپ پر جو ڈیوٹی قابل ادائیگی ہے وہ 365 روپے فی ٹن ہے اور اسی شرح پر اس سے ڈیوٹی کا دعوی کیا جانا چاہیے۔

اپیل کنندہ دلیل کو نہ تو تشخیص کرنے والے اتھارٹی یعنی اسسٹنٹ کلکٹر نے قبول کیا اور نہ ہی کلکٹر اپیل نے۔ ٹریبونل میں دوسری اپیل کا بھی یہی انجام ہوا، اس لیے یہ اپیل کی گئی۔

اپیل کنندہ کی جانب سے، شری جوزف ویلا پلی فاضل وکیل نے دعوی کیا ہے کہ چادروں کو کاٹنے اور سکوٹر کی تیاری کے لیے استعمال کرنے کے بعد جو حصہ باقی رہتا ہے وہ صرف فضلہ اور سکریپ ہوتا ہے۔ یہ اسٹیل کے ان ٹکڑوں میں سے صرف کچھ ہیں جو ذیلی اشیاء کی تیاری کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور صحیح نرخ سرخی جس کے تحت یہ ٹکڑے گرتے ہیں وہ 7203.20 ہے، جس کی قیمت 365 روپے فی ٹن۔ متبادل میں اس کی طرف سے یہ پیش کیا گیا تھا کہ یہ کٹے ہوئے ٹکڑے 7210.10 آئٹم کے تحت آئیں گے۔ شری سبا راؤ کے استدلال، مدعا کے فاضل وکیل یہ تھا کہ اپیل کنندہ نے شیٹس خریدی تھیں اور 715 روپے فی ٹن کی شرح سے کریڈٹ کا دعویٰ کیا تھا۔ اور اب جب اس کے حصوں کو دوسری اشیاء کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے تو آف کٹس کے ان حصوں کو 7212.32 آئٹم کے تحت صحیح طور پر درجہ بندی کیا جائے گا۔

اس مرحلے پر تین مسابقتی اندراجات کا تعین کرنا مناسب ہوگا۔ یہ حسب ذیل ہیں:

" 72.03 فضلہ اور سکریپ

7203.10 -لوہے کا 80 روپے فی ٹن

7203.20- اسٹیل کا 365 روپے فی ٹن

72.10 لوہے یا اسٹیل کے زاویے، شکلیں اور دفعات، کہیں اور مخصوص نہیں (سلاٹڈ زاویے اور سلاٹڈ چینلز کے علاوہ)۔ رولڈ، فارجڈ، ایکسٹروڈیڈ، تشکیل شدہ، تیار شدہ، سلاٹ شدہ زاویہ۔

7210.10 زاویہ، شکلیں اور دفعات (سلاٹڈ اینگلز اور سلاٹڈ چینلز کے علاوہ) 365 روپے فی ٹن

7210.20 جھکا ہوا زاویہ 15٪

72.12 ری رولنگ کے لیے کنڈلی، چادریں، پلیٹیں، اور لوہے یا اسٹیل کی عالمگیر پلیٹیں، گرم یا ٹھنڈی رولڈ چاہے جستی ہو یا نہ ہو۔ چادروں، پلیٹوں سے بنی چٹانیں، چینل (سلاٹڈ چینلز کے علاوہ) جیسی شکلیں۔ یا عالمگیر پلیٹیں؛ اور ٹن کی پلیٹیں اور ٹن، لاکھ یا وارنش شدہ شیٹس بشمول ٹن ٹیگرز اور کٹنگز یا ایسی پلیٹیں، شیٹس یا ٹیگرز؛ سلاٹڈ چینلز

7212.50 کولڈ رولڈ شیٹس 715 روپے فی ٹن"

ایکسائز رولز کے قاعدہ 4 میں کہا گیا ہے کہ "جن اشیا کی درجہ بندی مذکورہ بالا قواعد کے مطابق نہیں کی جا سکتی، ان کی درجہ بندی ان اشیا کے مناسب عنوان کے تحت کی جائے گی جن سے وہ سب سے زیادہ مماثل ہیں"۔ نرخ ایکٹ کا باب 72 لوہے یا اسٹیل سے متعلق ہے۔ تاثرات، فضلہ اور سکریپ، زاویہ، شکلیں

اور حصے اور شیٹ ان کئی تاثرات میں شامل ہیں جن کی وضاحت اس میں کی گئی ہے۔ یہ اس طرح پڑھے جاتے ہیں:

"فضلہ اور سکریپ:

لوہے یا اسٹیل کا فضلہ اور سکریپ صرف دھات کی بازیابی یا کیمیکل کی تیاری میں استعمال کے لیے موزوں ہے، لیکن اس میں سلیگ، ایش اور دیگر رہائش شامل نہیں ہیں۔

زاویے، شکلیں اور حصے:

ایسی مصنوعات جن میں حلقوں، حلقوں کے حصوں، اوولز، آئسوسلز مثلث، ہیکسا گونز، آکٹا گونز یا کواڈ ریلیٹرلز کی شکل میں کراس سیکشن نہیں ہوتے ہیں جن کے صرف دو رخ متوازی ہوتے ہیں اور دوسرے دو رخ برابر ہوتے ہیں، اور جو کھوکھلی نہیں ہوتے ہیں۔

شیٹس

ایک گرم یا سرد رولڈ سیدھی مصنوعات جو 5 ملی میٹر سے کم موٹائی کے آئتا کار حصے میں لپیٹا جاتا ہے اور سیدھی لمبائی میں فراہم کیا جاتا ہے، جس کی چوڑائی موٹائی سے کم از کم سو گنا زیادہ ہوتی ہے اور کناروں کو یا تو مل کیا جاتا ہے، تراشا جاتا ہے، کاٹا جاتا ہے یا شعلہ کاٹا جاتا ہے اور اس میں ایک نالی دار شیٹ شامل ہوتی ہے۔

مذکورہ بالا قاعدہ 4 میں موجود اصول کو لاگو کرنا جو دیکھنا ہے وہ یہ ہے کہ کون سا مناسب عنوان ہے جس پر اپیل کنندگان کے ذریعہ ذیلی اشیاء کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والی آف کٹ سب سے زیادہ مماثل ہیں۔ ایکسائز ایکٹ کے باب 72 میں موجود ان تاثرات کو اسی باب میں موجود نرخ آئٹمز کے ساتھ پڑھا جانا چاہیے۔

یہ بالکل واضح ہے کہ کٹ شیٹس کے وہ حصے جو ذیلی اشیاء کی تیاری میں استعمال ہوتے ہیں انہیں فضلہ اور سکریپ نہیں سمجھا جا سکتا۔ مذکورہ تعریف کے مطابق یہ صرف لوہے یا اسٹیل کا 'فضلہ اور سکریپ' ہے جو صرف دھات کی بازیابی یا کیمیکل کی تیاری میں استعمال کے لیے موزوں ہے جو اس زمرے میں آ سکتا ہے۔ کٹ شیٹس کے وہ حصے جو ذیلی اشیاء کی تیاری میں استعمال ہوتے ہیں انہیں دھات کی بازیابی یا کیمیکل کی تیاری میں استعمال ہونے کے طور پر نہیں مانا جا سکتا۔ اس طرح، کٹ شیٹ کے وہ حصے جو دھات کی بازیابی یا کیمیکل کی تیاری میں استعمال نہیں ہوتے ہیں، نرخ آئٹمز 72.03 کے تحت صاف نہیں کیے جا سکتے۔ اس کے ساتھ ہی باب 72 میں موجود لفظ 'شیٹ' کی تعریف واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرے گی کہ اپیل

کنندہ کے ذریعے استعمال کی جانے والی کٹ شیٹ اس زمرے میں نہیں آتی ہیں۔شیٹ کی تعریف، دیگر باتوں کے ساتھ، بتاتی ہے کہ یہ ایک گرم یا سرد رولڈ سیدھی مصنوعات ہونا چاہیے، جو 5 ملی میٹر سے کم موٹائی کے آئتا کار حصے میں رولڈ ہونا چاہیے اور سیدھی لمبائی میں فراہم کیا جانا چاہیے۔ یہ متدعو یہ نہیں تھا کہ سکوٹر کے پرزوں کے بعد جو آف کٹ باقی رہ جاتے ہیں وہ اسٹیل کی چادروں کا استعمال کر کے تیار کیے گئے تھے وہ اب آئتا کار شکلیں برقرار نہیں رکھتے ہیں۔ یہ آف کٹس مختلف شکلوں اور سائز کے ہوتے ہیں اور، ہماری رائے میں، وہ واضح طور پر نرخ انٹری 72.10 کے تحت آتے ہیں۔

جو آف کٹس استعمال کیے جاتے ہیں وہ واضح طور پر نرخ آئٹم 72.10 میں موجود بیان محاورہ 'شکل' کا جواب دیں گے۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ٹریبونل کی توجہ نرخ انٹری 72.10 کی طرف نہیں مبذول کرائی گئی تھی لیکن حقائق پر، جیسا کہ ٹریبونل نے پایا ہے، یہ واضح ہے کہ آف کٹ جو عجیب شکل کے ہوتے ہیں اور اپیل کنندہ کے ذریعے استعمال کیے جاتے ہیں، شیٹ کی اس تفصیل کا جواب نہیں دیتے ہیں بلکہ اس کے برعکس، نرخ انٹری 7210.10 کے تحت آنے والی صرف 'شکلیں' سمجھی جا سکتی ہیں۔اس کی ڈیوٹی کی شرح 365 روپے فی ٹن ہے جو نرخ انٹری 7203.20 کے تحت اسٹیل کے فضلے اور سکریپ پر ہے۔ یہ 365 روپے فی ٹن کی ڈیوٹی ہے جو اپیل کنندہ کو اسٹیل یا آف کٹ کے ان ٹکڑوں پر ادا کرنی ہوتی ہے جنہیں اپیل کنندہ نے ذیلی اشیاء کی تیاری میں استعمال کے لیے کلیئر کر دیا ہے نہ کہ مدعا علیہ کے مطالبے کے مطابق 715 روپے فی ٹن۔

لہذا، اپیل کنندہ 365 روپے فی ٹن کی شرح سے نرخ انٹری 72.10 کے تحت ڈیوٹی ادا کر کے اسٹیل شیٹس کی آف کٹ کو صاف کرنے کا حقدار تھا۔ نتیجتاً، اس اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور ٹریبونل کے ساتھ ساتھ اسسٹنٹ کلکٹر اور کلکٹر، اپیل کے احکامات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

وی۔ایم۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔